8957-دل کے ساتھ برائی کا انکار

سوال

دل سے برائی کے انکار سے مقصود کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

برائی کا دل سے انکار کی دو وجھیں ہیں :

پہلی وجہ محل وجگہ اور دوسری اس کی صفت ہے ۔

محل یہ ہے کہ جب مسلمان بندہ کسی منکر و برائی کو اپنے ہاتھ اور زبان سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی شروط وضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا اور اس سے عاجز آجاتا ہے تو اس میں یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ دل سے اس برائی کو برا جانے اس میں اصل اور دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی کوئی برائی دیکھی تو اسے چاہیے کہ وہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے روک دے ، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے منع کردے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے) صحیح مسلم ۔

تو یہ اس کا محل ہوا ۔

اور اس کی صفت یہ ہے کہ مومن اپنے دل میں اس برائی کو برا جانے اور اس برائی سے بغض و کراہت رکھے اور اس کی خواہش ہونی چاہیئے کہ کاش وہ اسے ختم کرنے کی طاقت رکھتا ، اور اسے روکنے کی استطاعت وطاقت نہ ہونے کی بنا پر اپنے دل میں حزن وملال اور غم محسوس کرے ، تو یہ آخری چیز دل کے ساتھ اس برائی سے صدق انکار کی علامت ہے ۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالی سے دعا کی جائے کہ وہ اس منکر و برائی کو حقیقی طور پر مٹانے میں معاونت کرے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس خلق مبارک سے نوازے ، آمین ۔

یہاں پر جس چیز کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ اگر انسان کسی منکر اور برائی کو روکنے سے عاجز ہو تو اسمیں اتنی تو استطاعت وطاقت ہے کہ وہ اس جگہ جہاں پر اللہ تعالی کی نافرمانی اور وہ برائی کی جارہی ہے چھوڑ دے تو اس پر وہ جگہ چھوڑنی واجب ہے ، صرف اس کا دل سے اس برائی کو برا جاننا ہی کافی نہیں ہوگا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

.{اور آپ جب ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہوجائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلادے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں}.الانعام (68) ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اوراللہ تعالی نے تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم اتارا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کواللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اورمذاق اڑاتے ہوئے سنو تواس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو!

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ اورباتیں نہ کرنے لگیں (ورنہ) اس وقت تم بھی انہی جیسے ہو یقینا اللہ تعالی تمام کافروں اورسب منافقوں کوجہنم میں جمع کرنے والا ہے} النساء (140) ۔

اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پرسلامتی ورحمتیں برسائے ۔ آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم.